



## سوال

(559) احرام کے دوران میں ایام شروع ہو جائیں اور خون آنے لگے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت سفر حج کے لیے روانہ ہوئی، اور پانچ دن بعد ایام مخصوصہ شروع ہو گئے، میقات پر پہنچ کر اس نے غسل کیا اور احرام کی نیت کر لی۔ مکہ پہنچی تو اسی کیفیت میں تھی، لہذا حرم سے باہر رہی اور حج و عمرہ کا کوئی عمل نہیں کیا۔ پھر منی گئی، وہاں پاک ہو گئی اور اعمال حج و عمرہ بحالت طہرا کیے۔ اور پھر جب یہ طواف افاضہ کر رہی تھی کہ اسی دوران میں خون شروع ہو گیا، اور بہ تقاضا نے حیا اس نے کچھ نہیں بتایا، اور اعمال حج پورے کر لیے۔ لہذا شہر پہنچ کر اس نے اپنی کیفیت کا بتایا ہے، تو اب اس کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس معاملے کا حکم یہ ہے کہ طواف افاضہ کے دوران میں جو خون اسے آیا ہے، اگر یہ حیض تھا، جسے یہ اپنی طبیعت اور دوروں وغیرہ کے انداز سے جانتی ہوگی، تو یہ طواف درست نہیں ہوا، اس پر لازم ہے کہ مکہ جائے تاکہ طواف افاضہ کر سکے۔ لہذا یہ میقات سے عمرے کا احرام باندھے، طواف، سعی کر کے عمرہ مکمل کرے، اس کے بعد طواف افاضہ کرے۔

اور اگر یہ خون طبعی معروف حیض نہیں تھا، بلکہ پریشانی و ازدحام دیکھ کر گھبراہٹ کی وجہ سے تھا جو بعض اوقات اتفاقاً آجایا کرتا ہے، تو اس کا یہ طواف درست ہے، بالخصوص ان حضرات کے نزدیک جو طواف کے لیے طہارت شرط نہیں کہتے۔

اور پہلی صورت میں اگر اسے دوبارہ مکہ آنا ممکن نہ ہو، مثلاً دور کے ملک سے آسان نہیں ہو سکتا ہے، تو اس کا حج (ان شاء اللہ) صحیح ہے، کیونکہ اس نے جو کیا، اس سے زیادہ وہ نہیں کر سکتی ہے۔

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا



مجلس البحث والدراسات  
الاسلامية  
محدث فتوى

صفحه نمبر 402

محدث فتوى